کرونا وائرس

کرونا وائرس کیا ہے؟

کروناوائرس بہت تیزی سے پھیلنے والی ایک وبائی بیماری ہے، جو عام سردی اور زکام سے لے کر نہایت سخت اور خطرناک بیماریوں جیسے مڈل ایسٹ ریسپریلی سنڈروم(MERS)اور شدید سانس اور پھیپھڑے کی بیماری(SARS)کا سبب بنتی ہے۔

جدید کرونا وائرس کیا ہے؟

جدید کروناوائرس، کرونا وائرس کی ایک نئی نوعیت ہے جس کا وجود اس سے قبل انسانوں میں نہیں پایا گیا۔

جدید کوروناوائرس سے انفیکشن کی علامات کیاہیں؟

- کھانسی
- بخار
- سانس لینے میں پریشانی
- سانس کے عارضے

کیاجدید کروناوائرس ایک شخص سے دوسرے شخص میں منتقل ہو سکتاہے؟

جی ہاں ! بالعموم متاثرہ شخص کے ساتھ قریبی رابطے اور نشست و برخواست کی وجہ سے وائرس کے اثرات ایک انسان سے دوسرے انسان تک منتقل ہو سکتے ہیں۔

کیاجدید کروناوائرس کاٹیکہ موجود ہے؟

جدید کرونا وائرس کاٹیکہ اب تک دستیاب نہیں ہے۔

کیاجدید کرونا وائرس کا کوئی علاج پایاجاتاہے؟

جدید کرونا وائرس کا تحدید کے ساتھ کوئی علاج نہیں پایا جاتا، البتہ اس سے متعلقہ متعدد عوارض کا علاج کیا جاسکتاہے۔اور یہ علاج دراصل مریض کی طبّی حالت پر منحصر ہے۔

جدید کرونا وائرس سے بچاؤکیسے ممکن ہے؟

- ہاتھ کو پانی اور صابن سے اچھی طرح سے 20 سکنڈ تک دھوئیں۔
- جس کسی کے بارے میں شبہ ہو کہ اسے سانس کا عارضہ لاحق ہے، اس کے ساتھ نشست و برخواست سے پرہیز کریں
- حفاظتی ماسک پہننے کا اہتمام کریں
- جانوروں کو نہ چھوئیں
- بھیڑ سے دور رہیں

اوردو

کرونا وائرس سے بچاؤ کے لیے اہم دعائیں

سب سے پہلے اللہ سے مدد طلب کریں، اس کی ذات پر مکمل اعتماد رکھیں، وہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، اور جب ہم بیمار پڑتے ہیں تو وہی ہمیں شفا دیتا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ دعا کرتے ہوئے کہتے تھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ، وَالْجُنُونِ، وَالْجُذَامِ، وَمِنْ سَيِّئِ الأَسْقَامِ

(مسند احمد:12592، أبوداؤد:1554، سنن نسائی:5493 اور علامہ البانی نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔)

"اے اللہ میں تجھ سے برص، جنون، جذام اور تمام بری بیماریوں سے پناہ مانگتا ہوں"۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ کی دعاؤں میں سے یہ بھی تھی کہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ (صحیح مسلم:2739)

"اے اللہ! میں تیری نعمت کے زوال سے اور عافیت اور دی ہوئی صحت کے پلٹ جانے سے اور تیرے اچانک عذاب سے اور تیرے غضب والے سب کاموں سے تیری پناہ مانگتا ہوں"۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جس شخص نے (شام میں) تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لی:

بسمِ اللَّهِ الَّذي لا يضرُّ معَ اسمِهِ شيءٌ ، في الأرضِ ، ولا في السَّماءِ ، وَهوَ السَّميعُ العليمُ

"اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کی برکت سے زمین اور آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے"۔

تو وہ صبح تک کسی اچانک آفت کا شکار نہیں ہوگا، اور جس نے اسے صبح میں تین مرتبہ پڑھ لیا شام تک کسی اچانک آفت کا شکار نہیں ہوگا"۔

(مسند احمد:932، سنن أبي داؤد:5088، سنن الترمذي:3388)